Urdu - FSC Part 2 Urdu Chapter 4 Online Short Questions Test

Q1. محنت پسند خرد مند کا خلاصہ بیان کریں.

Ans 1: پرانے زمانے کی بات ہے- اس جہان رنگ و بو میں ابھی انسانیت کا دامن گناہ کی آلودگی سے پا تھا اور یہ دھرتی بدی کے مفہوم سے ناواقف تھی. ایک نیک خصلت اور فرشتہ سیرت خسرو آرام نامی بادشاہ حکومت کرتا تھا. وہ اس قدر رحم دل اور اک طینیت تھا کہ نہ عوام سے بیگار لیتا ، نہ کوئی ٹیکس یا اور کسی قسم کی رام ان سے وصول کرتا. راوی ہر طرف چین لکھیتا ے. لوگ امن و سکون سے زندگی بسر کرتے باغوں کی سیر کرتے، ہرطرف آب حیات کے چشمے بہتے تھے اور لوگ اس میں نہاتے .ہر دم صبح کا سہانا سماں اور بہار کا موسم ہوتا - نہ گرمی کا ڈر نہ جاڑے کا خوف ، چشموں کا پانی شربت سے زیادہ شیریں اور دودھ سے زیادہ قوت بخش تھا. باد صبا اور نسیم سحری ہر طرف خوشبوئیں بکھیریں.

Ans 2: پھر زمانے نے پلٹا کھایا اور لوگوں کے دلوں میں خود غرضی نے جنم لیا. ہر ایک یہ چاہنےلگا کہ عیش و آرام کے سامان صرف میرے لیے ہون دوسروں کے پاس نہ ہوں . اس خود غرضی کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہر سو مکرو فریب کا بازار گرم ہوگیا. جس کی لاٹھی اس کی بھینس اور جنگل کے قانون کا سامان ہوگیا.

Ans 3: احتیاج اور افلاس سے نجات پانے کے لیے وہ دو تارک الدنیا درویشوں کے پاس گئے. انھوں نے فرشتہ سیرت بادشاہ خسرو آرام کی قدر نہیں کی اور اس کا شکر ادا نہیں کیا اللہ نے تم سے یہ نعمتیں واپس لے لیں. اب ان کے مشورے پر احتیاج و افلاس کے بیٹے محنت پسند خرد مند کے پاس جاکر داستان مصیبت سنائی. اس قوی ہیکل اور کڑیل جوان نے پہلے تو ان کی نادانی اور عیش پرستی پر ڈانٹا پھر سب کو کام پر لگادیا.

Q2. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: لبھایا: گرویدہ بنالیا- شوریت : کھاری پن - وابستہ تدبیر: تدبیس سے منسلک - منہ کا نوالا: آسان کام- ڈھب:انداز -تحمل ؛ صبر و سکون. رنگ نکال لایا: خوب صورت بنادیا - گامزن: تیز چلنا، روآں رہنا- داغ بیل ڈالنا: بنیاد رکھنا، آغآز کرنا، طرح ڈالنا

Q3. قتباس: " ہمت اور تحمل ان سب کو جنگلوں اور پہاڑوں میں لے گئے -کانوں کا کھودنا ، اتار چڑھاؤ، ہموار کرنا،تالابوں سے پانی سینچنا، دریاؤں کا رخ پھیرنا، سب سکھایا-لوگوں کے دلوں کا ایسا اظر ہوا تھا کہ سب دفعتاکمریں باندھ، آنکھیں بند کر، دیمک کی طرح روئے زمین کو لیپٹ گئے."تشریح کریں.

Ans 1: تشریح : نادان انسانوں کا گروہ خرد مند کے پاس پہنچا تو ان کا پچھتاوا دیدنی تھا- ہمت اور تحمل کو ساتھ لے گئے تھے اس لیے اس کی سفارش بھی قبول ہوئی اور خرد مند نے انسانوں کی اس جماعت پر ان دونوں کو افسر مقرر کردیا.اپنے افسروں کے کمان وہ کام کرنے لگے. ہمت سے وہ کام لیا اور بے صبری کا مظاہرہ بھی نہ کیا.جنگلوں اور پہاڑوں میں پہنچ کر انھوں نے کام بانٹ لیا. کوئی گروہ پہاڑوں کو کھودتا رہا اور کئی کانیں کھود ڈالیں ، معدنیات برآمد کیں.کوئی راستے ہموار کرنے لگا سڑکیں بنائی جانے لگیں. پانی کے لیے تالاب بنادیے.

Q4. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: ماضی: گزرا ہوا زمانہ- استقبال: مستقبل میں آنے والا دور -روایت کرنا: بیان کرنا- مسرت عام: ہر دم خوش باش- بے فکری مدام: ہمیشہ کےلیے بے فکری-ملک ِ فراغ: ایسا ملک جہاں فارگ البالی کا دور دورہ ہو. خسرو: قدیم زمانے کا یک مشہور اور بڑا بادشاہ-فرشتہ مقام: فرشتوں جیسا پاکیزہ اور بلند مرتبہ اطاعت : حکم ماننا

Q5. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: دامن کوہ: پہاڑ کے دامن- قوی ہیکل: تندرست ، توانا، مضبوط اور طاقت ور جسم منہ کا نوالا: آسان کام- مشقت : محنت -ریاضت - وابستہ تدبیر: تدبیر سے منسلک

Q6. سبق محنت پسند خرد مند کا تعارف و پس منظر بیان کریں.

Ans 1: محمد حسین آزاد اردو کے نامور اور صاحب طرز انشا پر واز اور ادیب ہیں. وہ ایک عمدہ نظم گو اور نقاد بھی تھے. انھوں نے دہلی کے ممتاز اخبار نوئیس مولوی محمد

باقر کے ہاں 01 جون 1830 کو آنکھ کھولی جنہیں 1857 کی جنگ آزادی میں انگریزوں نے قتل کردیا.

Ans 2: 1865 میں آزاد انجمن پنجاب کے سیکرٹری مقرر ہوئے. انھوں نے حالی کے ساتھ مل کر موضوعاتی مشاعرے کرائے اور جدید شاعری کا آغاز کیا. انھوں نے محکمہ تعلیم کے لیے نصابی کتب بھی لکھیں. کچھ عرصہ گورنمنٹ کالج لاہور اور اس کے بعد اورینٹل کالج لاہور میں فارسی اور عربی کے پروفیسر بھی رہے. آخر عمر میں اکلوتی بیٹی کی وفات اور دیگر صدموں کی وجہ سے دماغی توازن کھوبیٹھے اور اسی حالت میں 1910 میں فوت ہوئے.

Q7. اقتباس: " ہمت اور تحمل ان سب کو جنگلوں اور پہاڑوں میں لے گئے -کانوں کا کھودنا ، اتار چڑھاؤ، ہموار کرنا،تالابوں سے پانی سینچنا، دریاؤں کا رخ پھیرنا، سب سکھایا-لوگوں کے دلوں کا ایسا اظر ہوا تھا کہ سب دفعتاکمریں باندھ، آنکھیں بند کر، دیمک کی طرح روئے زمین کو لپیٹ گئے."حوالہ متن تحریر کریں.

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان: محنت پسند خرد مند مصنف کا نام: محمد حسین آزاد

Q8. قتباس: " ہمت اور تحمل ان سب کو جنگلوں اور پہاڑوں میں لے گئے -کانوں کا کھودنا ، اتار چڑھاؤ، ہموار کرنا،تالابوں سے پانی سینچنا، دریاؤں کا رخ پھیرنا، سب سکھایا-لوگوں کے دلوں کا ایسا اظر ہوا تھا کہ سب دفعتاکمریں باندھ، آنکھیں بند کر، دیمک کی طرح روئے زمین کو لپیٹ گئے."سیاق و سباق تحریر کریں.

Ans 1: سیاق و سباق: پرانے زمانے کی بات ہے جب انسان کا دامن گناہوں سے الودہ نہیں ہوا تھا . دھرتی پر نیک سیرت بادشاہ خسرو آرام حکومت کرتا تھا ہر طرف چین ہی چین تھا زمانے نے پلٹا کھایا. خودغرضی بڑھی، لوٹ مار اور ذخیرہ اندوزی ہونے لگی- تکبر ، حسد اور بغض جیسی بیماریاں عام ہوگئیں. آسمان والے نے نعمتیں کم کردیں. احتیاج اور افلاس نے اس طرح گھیرا کہ مخلوق بلبلااٹھی- لوگ اکھٹے ہوئے. تدبیر اور مشورے کے بعد وہ محنت پسند خرد مند کے در پر جاپہنچے محنت کے بیٹے کے پاؤں پڑے.

Q9. سبق محنت پسند خرد مند کا مرکزی خیال بیان کریں.

Ans 1: کفران نعمت ،حسد، بخل، بغض اور خود پسندی ایسی بیماریاں ہیں جن کا نتیجہ محتاجی اور افلاس کی شکل میں نکلتا ہے جب کہ حسن تدبیر ، تحمل اور محنت شاقہ سے کام لے کر انسان عظمت کی رفعتوں کو پالیتا ہے.

Q10. سبق محنت پسند خرد مند کی مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: خردمند: عقل مند- محنت پسند خرد مند: محنتی عقل، مند، یا ایسا دانا شخص جو سخت محنت کا عادی تھا. گلشن حال : زمانہ حال کے باغ- ماضی: گزرا ہوا زمانہ- استقبال: مستقبل آنے والا دور - روایت کرنا: بیان کرنا - پیراہن: لباس - مسرت عام : بردم خوش باش -ائین : قانون، ضابطہ- درکار: مطلوب ، ضرورت- برچند: اگرچہ - رجوع: رابطہ- معتقد: عقیدت مند- تحس قدم: ناپاک قدموں والا یعنی نحوست والا- ساگ پات:سبزیاں گزران: گزر اوقات ، کزربسر-لاچار : مجبور قحط سالی: خشک سالی- وبا: متعدی بیماری. امراض : بیماریاں غضب : بہت زیادہ شدید.